اصل محسن ھیں ۔ جن کے ایثار ، خلوص ، خون ، گوشت اور ہڈیوں پر آزادی کی تحریکیں استوار ہوئیں اور قوم کی تعمیر نو ہوئی ۔

اس صدی کے مسلم مشاہیر کی تاریخ میں چودھری افضل حق کا نام سرفہرست ہے جس نے ہنگامی کام اور وقتی سیاست کو اختیار نہیں کیا وہ اُخوت وخلوص کے ساتھ عقیدہ وایمان کی بنیاد پر زندگی کے مستقل مسائل کو مدِنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھے ۔ افسری چھوڑی اور قید کاٹی ۔ مجلس احرار اسلام کے اسٹیج سے احرار کے غریب اور مزدور کارکنوں میں سیاسی اور فکری شعور پیدا کیا جو انگریزی سامراج سے ٹکرا گئے انہوں نے معاشی اعتبار سے غریب مگر شعوری لحاظ سے امیر کارکنوں سے وہ کام لیا کہ انگریزی اقتدار ٹوٹ گیا ۔ سامراجی منصوبے خاک میں مل گئے ۔ اس نے زیر دستوں میں زبردستوں کے گریبانوں میں ہاتھ ڈالنے کا حوصلہ اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کی جرأت پیدا کی ۔ افضل حق اور عطاء اللہ شاہ بخاری، شاہ ولی اللہ کے سلسلہ کی آخری کڑی تھے ۔ جناب جعفر بلوچ نے چودھری صاحب رحمہ اللہ کو منظوم خراج تحسین پیش کیا ۔

تقریب کے اختتام پر حاضرین نے اجتماعی دعاءِ مغفرت کی ۔

بقیہ از صفحہ ۴۲

ان ہی لوگوں کی طرف سے جو دس سال سے زائد عرصہ ہوا ہے ، اپنے اسلامی شعارات اور وحدت واتحاد کے نعروں سے عالم کے کانوں کو بہرہ کر رہے ہیں اور ان کے پیشوا امام خمینی کا قول ہے "شیعہ سُنی بھائی بھائی ہیں جو ان میں اختلاف ڈالے وہ شیعہ ہے نہ سُنی ، بلکہ استعماری قوتوں کا ایجنٹ ہے"۔

آپ پر فرض ہے کہ ایران کے حکمرانوں سے استفسار کریں کہ آپ جو شیعہ اور سُنی میں اختلافات کے بانی ہیں اور اہلِ سنت کو تمام حقوق سے محروم کر رہے ہیں کس کے ایجنٹ ہیں اور یہ سب کچھ کس کے اشارے اور ایما پر کر رہے ہیں ؟

آخر میں ہم اپنے شیعہ بھائیوں سے بھی التماس کرتے ہیں کہ ناانصافی اور ظلم کے خلاف آواز بلند کریں ، اور آیت اللہ شریعت مدار ، قطب زادہ ، بنی صدر ، شیخ علی اور اخیر میں آیت اللہ منتظری (خمینی کے جانشین) کے حالات سے سبق سیکھیں ۔

{بہ شکریہ ہفت روزہ "زندگی" لاہور ۱۲ تا ۱۸ جنوری ۱۹۹۰ء}

کارکنانِ احرار متوجہ ہوں

عالمی مجلس احرارِ اسلام کی رکنیت ومعاونت سازی کی مہم جاری ہے ۔ تمام ماتحت مجالس فوراً اپنی ضرورت کے مطابق فارم طلب فرمائیں ۔

۱۰ مارچ تک مقامی انتخابات مکمل کر کے مرکز کو روانہ کریں باقاعدہ سرکلر علیحدہ جاری کر دیا گیا ہے ۔

والسلام

محمد حسن چغتائی (امیر)

سید عطاء المومن بخاری (نائب امیر)

عالمی مجلس احرارِ اسلام پاکستان

دار بنی ہاشم ، مہربان کالونی ، ملتان